میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 22 صفر، 1438ھ | 22/11/2016 | نمبر: PN16071

پاکستان بھر میں عوامی بیانات کی مہم

مقبوضہ کشمیر کی آزادی مذاکرات سے نہیں افواج پاکستان کے منظم جہاد کے ذریعے ہو گی

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک بھر میں کشمیر کی آزادی کے لئے بیانات کی مہم چلائی جس میں اس کے بہادر شباب نے لوگوں سے خطاب کیا۔ اس مہم کا مقصد پاکستان کے مسلمانوں میں کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ راحیل نواز حکومت کی نااہلی، غداری اور دھوکے کو بے نقاب کرنا تھا۔ مقررنین نے اپنے بیانات میں کہا کہ کشمیر کا مسئلہ کبھی بھی بھارت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے حل نہیں ہو سکتا بلکہ مذاکرات کا راستہ در حقیقت امریکہ کا منصوبہ ہے، جس پر چلتے رہنے کا امریکی منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اعلان کیا ہے، تاکہ کشمیر میں جاری زبردست تحریک آزادی سے کشمیر اور پاکستان کے مسلمانوں کی توجہ ہٹ جائے اور بھارت کو حالات کو قابو میں کرنے کا موقع مل جائے۔ اس کے علاوہ مذاکرات کے امریکی منصوبے کے تحت دیا جانے والا نام نہاد حل بھارت کو مقبوضہ کشمیر پر زیادہ مستحکم اختیار و اقتدار فراہم کرے گا جو وہ ستر سالوں میں میدان جنگ میں خود حاصل نہیں کر سکا ہے۔ اس امریکی منصوبے کا ایک بڑا ہدف یہ بھی ہے کہ بھارت کو خطے کی بالادست طاقت بننے میں مدد فراہم کی جائے تا وہ اسلامی تبدیلی اور چین کے خلاف کردار ادا کر سکے۔

مقررنین نے یہ بھی کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی صرف افواج پاکستان کے منظم جہاد کے ذریعے ہی ممکن ہے لیکن موجودہ نظام اور اس کی پیدا کردہ قیادت کبھی بھی افواج پاکستان کو اس کی آزادی کے لیے متحرک نہیں کرے گی۔ پاکستان کی مسلم افواج مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے صرف اسی صورت میں حرکت میں آئیں گی جب ان پر ایک خلیفہ راشد حکمرانی کر رہا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ کو مسلمانوں کی ڈھال قرار دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا،

إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ"

بے شک (مسلمانوں کا) امام ان کے لیے ڈھال ہوتا ہے۔ وہ اس کے پیچھے رہ کر لڑتے ہیں اور اس کے ذریعے ان کا تحفظ ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ عزوجل کے خوف سے حکمرانی کرتا ہے اور انصاف فراہم کرتا ہے تو اس کے لیے بہت بڑا اجر ہے اور اگر وہ اس کے علاوہ کرتا ہے تو اُس پر اس کے منفی نتائج مرتب ہوں گے" (مسلم)۔

لہٰذا نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے بعد ہی خلیفہ راشد مسلمانوں کی عظیم فوج کو کشمیر و فلسطین سمیت تمام مقبوضہ علاقوں کی کفار کے تسلط سے بازیابی کے لیے جہاد کرنے کا حکم دے گا۔ تو پاکستان کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حزب التحریر کی جدوجہد میں شامل ہو کر پاکستان میں خلافت کے قیام کے لیے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران سے حزب التحریر کے لیے نصرۃ کی فراہم کا مطالبہ کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس